(نمبر ۳۳)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

قادیان

الفضل

یوم شنبہ

جلد ۳۴	۷ ماہ فتح ۱۳۲۵ ہش	۱۲ محرم الحرام ۱۳۶۶ھ	۷ دسمبر ۱۹۴۶ء	نمبر ۲۸۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۶ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج چھ بجے شام کی اطلاع منظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ آج خطبہ جمعہ حضور نے پڑھا۔ اور بعد نماز مغرب تا نماز عشاء مسجد میں ... حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

صاحبزادہ عباس احمد صاحب واقف زندگی جو انگلستان روانہ ہو چکے ہیں کے بخیریت پہنچنے کے لئے دعا کی جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی

چند اقتباسات

ہزاروں تبلیغی جلسے کئے ہوں گے مگر کبھی کسی ایک میں بھی مسلمانوں سے براہ راست اپیل نہیں کی گئی۔ کہ اپنی اپنی بستیوں کے غیر مسلم لوگوں میں اس دین کی جو دنیا میں بہترین پروگرام پیش کرتا ہے تبلیغ کریں نتیجہ یہ ہے کہ عام مسلمانوں میں کوئی تبلیغی حس نہیں۔ علماء امراء اور صوفیا موجود ہیں۔ مگر ان کی بھی اس طرف توجہ نہیں۔ ہر ایک اپنی دوکان چلانے میں مصروف ہے۔ اور کار دین سے سب غافل ہیں۔ ننانوے فی صدی مسلمانوں کو جو صوم صلوٰۃ کے پابند ہیں۔ یہ توفیق نہیں ہوئی کہ عمر میں ایک دفعہ کسی غیر مسلم کو تبلیغ دین کریں۔ گویا یہ کوئی کام ہی نہیں۔" (خطبات احرار صفحہ ۴۲)

"انیسویں اور بیسویں صدی کا یہ حصہ تبلیغی جدوجہد سے خالی رہا ہے مرزائیوں نے تبلیغ کا ڈھونگ رچا کر ملت اسلامیہ کو اور پریشان و مضمحل کر دیا ہے۔ اب ضرورت اس چیز کی ہے۔ کہ مسلمان خود ہمت سے کام لیں۔" (ایضاً صفحہ ۷۵)

"ہندوستان کے مسلمانوں نے مذہبی حیات میں جس سست رفتاری کا ثبوت دیا ہے اسے بار بار دہراتے ہوئے شرم آتی ہے عہد نبوی صلعم سے جس قدر بعد ہوتا جاتا ہے مسلمان مذہبی حیات میں پست ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ بجز اس کے کچھ نہیں ہے کہ مسلمانوں میں اشاعت اسلام کے اچھے طرائق (ا)نتظام مفقود ہیں۔ اور اسلام کا سچا درد رکھنے والے بہت کم نظر آتے ہیں البتہ عبد الدہر اور عبد الدینار بکثرت ہیں۔

. . . . . . ہمیں یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ ہندوستان جو مذہبی معلومات میں پیچھے رہ گیا ہے۔ اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ یہاں مبلغین اسلام نے اپنی خدمات اور اپنے فرائض اچھی طرح ادا نہیں کئے تبلیغ اسلام کے لئے ہندوستان میں کئی انجمنیں قائم ہیں۔ لیکن ہم نہایت آزادی کے ساتھ یہ کہنے کے لئے تیار ہیں کہ ان کی موجودگی اسلام کے لئے ذرا بھی مفید نہیں ہے۔ اور وہ اپنے فرائض سے اسی طرح ناواقف ہیں۔ جس طرح مسلمانوں کا ایک معتدبہ طبقہ فرائض اسلام سے نابلد ہے۔" (رسالہ صوفی جلد ۲۳ نمبر ۱۲۵)

اخبار زمیندار لکھتا ہے۔

"مسلمانان جماعت احمدیہ اسلام کی انمول خدمت کر رہے ہیں۔ جو ایثار اور کمربستگی نیک نیتی اور توکل علی اللہ ان کی جانب سے ظہور میں آیا ہے۔ وہ اگر ہندوستان کے موجودہ زمانے میں بے مثال نہیں تو بے انداز عزت اور قدردانی کے قابل ضرور ہے۔ جہاں ہمارے مشہور پیر اور سجادہ نشین حضرات بے حس و حرکت پڑے ہیں۔ اس اولوالعزم جماعت نے عظیم الشان خدمت کر کے دکھا دی ہے۔" (زمیندار ۲۴ جون ۱۹۲۳ء)

اخبار مشرق گورکھپور لکھتا ہے۔

"ہم جماعت احمدیہ کو مبارکباد دیتے ہیں۔ کہ وہ سچا کام خدمت اسلام کا سرانجام دے رہا ہے۔ اور اس وقت ہندوستان میں کوئی جماعت اتنا اچھا ٹھوس کام نہیں کرتی۔ کہ دوسرے موقعہ پر مسلمانوں کو حفاظت اسلام اور تبلیغ اسلام کے لئے توجہ دلاتی رہتی ہے باوجود اختلاف عقائد کے ہمارے دل پر اس جماعت کی خدمات کا گہرا اثر ہے۔" (مورخہ یکم ستمبر ۱۹۲۰ء)

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک ضروری تحریک

احمدی ڈاکٹر مصیبت زدگان بہار کی امداد کیلئے اپنے آپکو فوراً پیش کریں

قادیان ۶ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج خطبہ جمعہ میں یہ تحریک فرمائی ہے۔ کہ چونکہ جماعت احمدیہ کے طبی وفد نے بہار سے یہ رپورٹ کی ہے۔ کہ مصیبت زدگان کی طبی مدد کے لئے بہت سے مزید ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ اس لئے قادیان اور بیرونجات کے جو احمدی ڈاکٹر اس خدمت کے لئے چند ایام فارغ کر سکیں۔ وہ فوراً اپنے آپکو پیش کریں۔ اور بذریعہ تار یا خط اطلاع دیں۔ کہ وہ کتنے ایام اس غرض کے لئے فارغ کر سکینگے۔ احمدی ڈاکٹروں کے لئے اللہ تعالیٰ نے ثواب حاصل کرنے کا یہ ایک موقعہ عطا فرمایا ہے۔ انہیں فوراً اپنے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اپنے آپکو پیش کرنا چاہیئے

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار بندے ماترم لاہور لکھتا ہے:-

"احمدی لوگ تمام دنیا کے مسلمانوں میں سے سب سے زیادہ ٹھوس اور مسلسل تبلیغی کام کرنے والے ہیں۔ اور ان کی تبلیغی جد وجہد اس وقت ہمیں سب سے زیادہ نقصان پہنچا رہی ہے۔" (مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۲۸ء)

اخبار "تیج" دہلی لکھتا ہے:-

"تمام مسلمانوں میں سب سے زیادہ ٹھوس اور مؤثر کام کرنے والی طاقت جماعت احمدیہ ہے۔ اور بلا مبالغہ احمدیہ تحریک ایک خوفناک آتش فشاں پہاڑ ہے۔ جو بظاہر اتنا خوفناک معلوم نہیں ہوتا۔ لیکن اس کے اندر ایک تباہ کن اور سیال آگ کھول رہی ہے جس سے بچنے کی کوشش نہ کی گئی۔ تو کسی وقت ہمیں (آریوں کو) بالکل جھلس دیگی۔" (مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۲۷ء)

اس قسم کی اور بھی متعدد شہادات پیش کی جا سکتی ہیں۔ جن سے یہ بات اظہر من الشمس ہے۔ کہ میدانِ تبلیغ میں مسلمانوں میں سے صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہی کام کرتی ہوئی نظر آتی ہے۔

خورشید احمد نجابہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی

مجلس علم و عرفان

قادیان ۵ ماہ فتح۔ الحمد للہ کہ آج کئی دنوں کی علالت طبع کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز مجلس میں رونق افروز ہوئے۔ اور حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔ حضور کے ارشادات کا ملخص اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے:-

احباب کو ہوشیار رہنا چاہیئے

فرمایا:- رات کو تین بجے کے قریب یہ واقعہ ہوا ہے۔ کہ ایک شخص مسجد مبارک کے نیچے کچھ شور مچانے لگ گیا۔ اسکی آواز اتنی بلند تھی۔ کہ میری بھی آنکھ کھل گئی۔ لیکن مجھے تعجب ہوا کہ ارد گرد سے کسی گھر میں بھی حرکت پیدا نہ ہوئی۔ مدرسہ احمدیہ کے بورڈنگ میں سے بھی کوئی شخص نہ جاگا۔ حالانکہ موجودہ فتنوں کے ایام میں ہمیں ہوشیار اور چوکس رہنا چاہیئے۔ گو مجھے بتایا گیا ہے کہ وہ شخص پاگل تھا۔ لیکن دشمن بھی اگر شرارت کرنا چاہے۔ تو وہ بھی اسی قسم کی ترکیبیں استعمال کیا کرتا ہے۔ کہ پہلے ایک شخص کو آگے کر کے اس کے ذریعے کسی بہانہ سے دروازہ کھلا لیا۔ اور پھر اندر گھس کر قبضہ کر لیا۔ پس ہمیں ان ایام میں بہت ہوشیار رہنا چاہیئے۔ ورنہ دشمن بڑی آسانی سے ہمارے مرکز پر قبضہ کر سکتا ہے۔

سوچنے اور غور و فکر کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے

اس کے بعد حضور نے اس تقریر کا ذکر کرتے ہوئے جو ڈاکٹر کیچلو صاحب نے ۴ر دسمبر کو کی تھی۔ فرمایا:- ہمارے تعلیمی اداروں کو چاہیئے۔ کہ جب اس قسم کی علمی تقاریر ہوں۔ تو اگلے دن اپنے ہاں جلسے کر کے لڑکوں سے پوچھا کریں۔ اور اندازہ لگایا کریں کہ انہوں نے کس حد تک مضمون کو سمجھا ہے۔ اس سے ذہن میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔ ورنہ اگر یونہی سرسری طور پر مضمون سن لیا جائے اور بعد میں اس پر غور نہ کیا جائے۔ تو ذہنی ترقی نہیں ہوتی۔ انسان کو اللہ تعالےٰ نے عالم صغیر بنایا ہے۔ یعنی دنیا کی تمام مخلوقات کی خصوصیات کسی نہ کسی رنگ میں انسان کے اندر پائی جاتی ہیں۔ مثلاً پرندہ اڑتا ہے۔ اس کے اڑنے کی خصوصیت اللہ تعالےٰ نے انسان میں بھی رکھ دی ہے۔ اب تو ہوائی جہاز کے ذریعے جسمانی طور پر بھی انسان اڑنے لگ گیا ہے۔

لیکن اس کے علاوہ اللہ تعالےٰ نے انسانی دماغ کو بلند پروازی کا ملکہ عطا فرمایا ہے۔ وہ اپنی موجودہ حالت کی نسبت بہت دور کی سوچ سکتا ہے۔ اور بہت بلندی کی باتوں پر غور و فکر کر سکتا ہے۔ یہ غور و فکر اگر غیر معقول ہوگا۔ تو شیخ چلی کی طرح اس کا کوئی نتیجہ نہ نکلے گا۔ اور اگر غور و فکر معقول ہوگا۔ تو وہ عظیم الشان تبدیلی پیدا کرنے کا موجب ہوگا۔ مثلاً مشہور سائنسدان ایڈیسن تھا۔ اس نے بہت معمولی حالت سے ترقی کی۔ وہ سائنس کے متعلق اہم باتیں سوچتا تھا۔ لیکن اس کی بلند پروازی کے ساتھ چونکہ محنت قربانی اور مضبوط ارادہ شامل تھا۔ اس لئے وہ بہت کامیاب رہا۔ ایک ہزار مفید ایجادیں اس نے کیں۔ جن سے آج دنیا فائدہ اٹھا رہی ہے۔ ہماری جماعت کو اللہ تعالےٰ نے بلند پروازی تو عطا فرما دی ہے لیکن میں دیکھتا ہوں کہ اکثر لوگ اپنے عمل کو اس بلند پروازی کے مطابق کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ سالہا سال کے بعد بھی ان کی روحانیت ویسی کی ویسی ہی رہتی ہے۔ حالانکہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی مثالیں ہمارے سامنے موجود ہیں۔ نہ تجارت ان کے راستے میں روک تھی۔ نہ ملازمت اور زمینداری انکی روحانی ترقی اور قربانی میں رکاوٹ ڈال سکتی تھی۔ ایک بے نظیر اور حیرت انگیز تبدیلی ان کے اندر نظر آتی ہے۔ یہی تبدیلی اس امر کی علامت ہے۔ کہ انہوں نے اللہ تعالےٰ کی طرف سے دی ہوئی بلند پروازی کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے کی کوشش کی۔ تمہیں بھی اپنے اندر اسی طرح تبدیلی پیدا کرنی چاہیئے۔ ورنہ نری بلند پروازی تمہارے لئے تسلی کا موجب نہیں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ وہ تو خدا تعالےٰ کی پیدا کردہ ہے۔

اس میں تمہاری کوشش کا دخل نہیں ہے۔ حیوانوں میں جگالی کرنے کی عادت ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے یہ خصوصیت بھی انسان میں رکھ دی۔ وہ بھی جگالی کرتا ہے۔ لیکن اسکی جگالی "دماغی جگالی" ہوتی ہے۔ جو اسکی بہت ذہنی ترقی کا موجب ہوتی ہے۔ دماغی جگالی کا مطلب یہ ہے۔ کہ ایک بات کو سرسری طور پر نہ سنا جائے۔ بلکہ بعد میں اس پر غور کیا جائے۔ اس کے سارے پہلوؤں کو سمجھنے اور اسکی باریکیاں معلوم کرنے کی کوشش کی جائے۔ تب قلب میں صفائی اور دماغ میں روشنی پیدا ہوتی ہے۔ ویسے تو قرآن مجید کی تعلیم کی بنیاد کو ایک جاہل سے جاہل انسان بھی معلوم کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت بنی نوع انسان کی ہمدردی وغیرہ یہی باتیں مذہب کی بنیاد ہیں۔ لیکن یہ باتیں تو آدم کے وقت بھی انسان سمجھ سکتا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے کیوں تدریجی طور پر انبیاء کو مبعوث کیا اور ایک لمبے عرصے کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بھیجا اور قرآن مجید نازل کیا۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ ان امور پر اگر غور کرنا شروع کیا جائے۔ تو انکی بیشمار باریک در باریک شاخیں چلی جاتی ہیں۔ انہی باریکیوں کو آہستہ آہستہ اور تدریجی طور پر بتانے اور سمجھانے کے لئے انبیاء آئے اور آخر میں قرآن مجید نازل ہوا۔ جب ہم میں سے ہر ایک اپنی دماغی استعداد کے مطابق ان باریکیوں پر غور کرنے کے لئے دماغی جگالی کریگا۔ تو کوئی آدم کے زمانہ تک پہنچے گا۔ کوئی نوح کے زمانہ تک۔ کوئی ابراہیم کے زمانہ تک پہنچے گا اور کوئی موسیٰ اور عیسیٰ کے زمانہ تک اور جو شخص اپنی اس دماغی جگالی کو انتہا تک پہنچا دیگا۔ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور قرآن مجید کی بتائی ہوئی باریکیوں تک پہنچکر حقیقی معنوں میں آپکی امت میں شامل ہو جائیگا۔ نماز روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ صفات الٰہیہ وغیرہ یہ چیزیں بظاہر بڑی آسان اور معمولی نظر آتی ہیں۔ لیکن تمہیں چاہیئے۔ علیحدگی میں ان پر غور کرو۔ اسکی باریکیاں تلاش کرو۔ اس کے نئے نئے پہلو ڈھونڈو۔ اسکی حکمتیں اور فوائد معلوم کرو۔ تب جا کر ان کا حقیقی فائدہ حاصل ہوگا۔ قلب میں نورانیت پیدا ہوگی۔ روحانیت ترقی کریگی۔ اور تم حقیقی معنوں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امت کہلانے ۵

۵ کے مستحق ہوگے۔ ورنہ اگر کوئی بات سنی اور اسے یونہی نگل لیا۔ تو وہ کسی کام نہ آئیگی۔ سونے۔ چاندی۔ اور ہیروں کو اگر انسان یونہی نگل لے۔ تو کسی کام نہ آئینگے۔ بلکہ بجائے فائدہ کے نقصان دیں گے۔ لیکن انہی چیزوں کو اگر پہلے گھس گھس کر جسم میں داخل ہونے کے قابل بنا لو۔ تو پھر وہ بڑے فائدہ کا موجب ہونگے۔ اسی طرح اگر دینی دنیوی مسائل پر سے یونہی گزر جاؤ گے۔ اور بغیر کافی غور کے انہیں نگلنے کی کوشش کروگے تو وہ کسی کام نہ آئیں گے۔ لیکن اگر تم ان پر غور کروگے۔ اور اتنا غور کروگے کہ وہ تمہارے اندر داخل ہونے کے قابل ہو جائیں تو پھر وہ تمہارے لئے دین اور دنیا کی ترقی کا موجب بن جائیں گے۔ دماغ میں روشنی اور ذہن میں جلا پیدا ہو جائیگا۔ اور تم انہی مسائل کے ذریعہ دنیا میں عظیم الشان تغیر کر سکوگے۔"

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے السید منیر آفندی الحصنی سے ان کی اردو زبان سیکھنے کا حال دریافت فرمایا۔ اور ضروری ہدایات بھی دیں۔ شام و لبنان کے سیاسی حالات پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ جناب منیر آفندی الحصنی سے عربی زبان میں دیر تک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

1118

موعود ادیان عالم

(۸)

موجودہ زمانے کے موعود کا ذکر قرآن مجید میں

(از جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس)

(۲)

(۴) شاہد کے آنے کی پیشگوئی

اسی طرح سورہ ہود میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد ایک شاہد کے آنے کی پیشگوئی پائی جاتی ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے افمن کان علی بینۃ من ربہ ویتلوہ شاھد منہ ومن قبلہ کتاب موسٰی اماماً ورحمۃ اولٰئک یومنون بہ اس آیت کی صحیح تفسیر معلوم کرنے کے لئے سب سے پہلے ہمیں یہ معلوم کرنا ضروری ہے۔ کہ افمن کان علیٰ بینۃ من ربہ میں من سے کون مراد ہے۔ بعض مفسرین نے لکھا ہے۔ اس مَن سے عام مومن مراد ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ اس میں مَن سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں۔ کیونکہ یہی الفاظ سورہ ہود میں کئی اور جگہ بھی آئے ہیں۔ اور وہ صرف انبیاء کے حق میں استعمال ہوئے ہیں۔

زیر بحث آیت سورہ ہود کی سترھویں آیت ہے۔ اس کے بعد اٹھائیسویں آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کا یہ قول ذکر فرمایا ہے۔ قال یٰقوم ارأیتم ان کنت علیٰ بینۃ من ربی واتانی رحمۃ من عندہ۔ یعنی اے میری قوم بتاؤ تو سہی۔ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ میں اپنے رب کی طرف سے بینہ رکھتا ہوں۔ اور اس نے مجھے اپنی جناب سے خاص رحمت عطا کی ہے۔ پھر آیت ۵۳ میں ہود علیہ السلام کی قوم کا یہ قول مذکور ہے۔ یاھود ماجئتنا ببینۃ۔ کہ اے ہود تو ہمارے پاس کوئی بینہ نہیں لایا۔ پھر آیت ۶۳ میں بالکل حضرت نوح علیہ السلام کے الفاظ میں حضرت صالح علیہ السلام کا یہ قول مذکور ہے۔ یاقوم ارأیتم ان کنت علیٰ بینۃ من ربی واتانی منہ رحمۃ۔ پھر آیت ۸۸ میں حضرت شعیب ؑ کا یہ قول مذکور ہے یاقوم ارأیتم ان کنت علیٰ بینۃ من ربی ورزقنی منہ رزقاً حسناً۔ یعنی اے میری قوم بتاؤ تو سہی اگر میں اپنے رب کی طرف سے بینہ پر ہوں۔ اور اس نے مجھے رزق حسن بھی عطا فرمایا ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بینہ پر ہونے کا دعویٰ کرنے والے انبیاء تھے۔ اب اگر آیت افمن کان علیٰ بینۃ من ربہ میں مَن سے مراد عام مومن ہوتے۔ تو آگے سورت میں مثالیں بھی عام مومنوں کے بینہ پر ہونے کی پیش کی جاتیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے جو مثالیں پیش کی ہیں۔ ان میں انبیاء کے اپنے رب کی طرف سے بینہ پر ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس لئے لازمی طور پر یہ ماننا پڑتا ہے۔ کہ آیت افمن کان علیٰ بینۃ من ربہ میں مَن سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی ہیں۔

یتلوہ شاھد منہ

اس آیت میں شاہد سے مراد نہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لئے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ آپ افمن کان علیٰ بینۃ میں مَن سے مراد ہیں۔ اور نہ کوئی اور شخص مراد لیا جا سکتا ہے۔ جیسے عبد اللہ بن سلام وغیرہ کیونکہ وہ خدا کی طرف سے نہ بھیجے گئے تھے۔ بلکہ اس آیت میں شاہد سے مراد مسیح موعود ؑ ہیں۔ اور یہ آیت اپنے اندر ایک نہایت عظیم الشان پیشگوئی رکھتی ہے۔ کہ جب آخری زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور قرآن مجید کی صداقت کا دنیا میں عام طور پر انکار کیا جائیگا۔ تو خدا تعالےٰ ان کی صداقت کو از سر نو قائم کرنے کے لئے اپنی طرف سے ایک شاہد مبعوث فرمائیگا اور وہ شاہد آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد آئیگا۔ اور آپ کی اور قرآن مجید کی پیروی کرکے وہ اس عالیشان مقام پر سرفراز ہوگا۔ کیونکہ لفظ یتلوہ جیسے پیروی پر دلالت کرتا ہے۔ ویسے ہی بعدیت پر بھی۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد خدا کی طرف سے ایک شاہد آئیگا۔ جو اس سے استفاضہ کمالات روحانیہ کریگا۔ اور علیٰ وجہ البصیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور قرآن مجید کے کمالات کو دنیا پر ظاہر کریگا۔

شاہد نام رکھنے میں حکمت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام شاہد رکھنے میں یہ حکمت تھی۔ کہ وہ زمانہ ایسا ہوگا جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور قرآن مجید کی تکذیب ویسے ہی کی جائے گی۔ جیسے کہ اوائل اسلام میں کی گئی۔ گویا بدأ الاسلام غریباً وسیعود کما بدأ کی حالت ہوگی۔ اس وقت جو شخص خدا تعالےٰ کی طرف سے مبعوث ہوگا۔ اس کی بعثت کی غرض آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور قرآن مجید کی عظمت وشان کو قائم کرنا ہوگی۔ کوئی نیا دین لانا نہیں ہوگی۔ اور وہ شہادت ہی سے ہو سکتی تھی۔ اور چونکہ شاہد کی شہادت اسی وقت زیادہ وزندار ہو سکتی ہے۔ جبکہ وہ شاہد مخالفین کے نزدیک مسلم ہو۔ اور اس امر کے لئے اللہ تعالےٰ نے اپنی کمال حکمت سے ان تمام بڑے بڑے مذاہب کے انبیاء کے ذریعہ جن مذاہب نے اسلام پر حملہ کرنا تھا۔ اس آخری زمانہ کے شاہد کے متعلق پیشگوئی کرا دی۔ تا جب وہ شاہد ان مختلف انبیاءؑ کی پیشگوئیوں کے مطابق ظاہر ہو۔ تو وہ اسکی شہادت کو قبول کریں۔

اور اولٰئک یومنون بہ میں اولٰئک کا مشار الیہ ایک تو وہ لوگ ہو سکتے ہیں۔ جن کے لئے کتاب موسٰی امام اور رحمت بنی۔ یعنی وہ اہل کتاب مومن اس قرآن پر بھی ایمان لاتے ہیں۔ لیکن دوسرے مشار الیہ اولٰئک کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور شاھد منہ اور حضرت موسٰیؑ ہیں۔ جن کا ذکر آئت ومن قبلہ کتاب موسٰی اماماً ورحمۃ میں ضمناً پایا جاتا ہے۔ اور ان تینوں نبیوں کے قرآن مجید پر ایمان کا ذکر بھی قرآن میں موجود ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق فرمایا۔ اٰمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ اور حضرت موسٰی ؑ کے متعلق فرمایا۔ قل ارأیتم ان کان من عند اللہ وکفرتم بہ وشھد شاھد من بنی اسرائیل علیٰ مثلہ فاٰمن واستکبرتم۔ کہ بنی اسرائیل کا شاہد یعنی موسیٰ علیہ السلام بھی اس پر ایمان لائے تھے۔ تیسرے شاہد تابع نبی مسیح موعود علیہ السلام جس پر الفاظ یتلوہ شاھد منہ دلالت کرتے ہیں۔ گویا اس آیت میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور قرآن مجید کی صداقت تینوں زمانوں میں ثابت ہے۔ زمانہ حال میں تو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم موجود ہیں۔ جو بینہ پر ہیں۔ زمانہ ماضی میں حضرت موسٰی ؑ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے آنے کی بشارت دی تھی۔ اور وہ اس پر ایمان لایا۔ اور مستقبل کے لئے فرمایا۔ کہ ایک شاہد خدا تعالےٰ کی طرف سے مبعوث ہوگا۔ جو قرآن مجید پر ایمان رکھے گا۔ اور اسکی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت کو دنیا میں ظاہر کریگا۔ پس اس آیت میں شاھدٌ سے مراد یقیناً حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔

(۵) ایک احمدؐ نامی رسول کی پیشگوئی

قرآن مجید میں ایک اور پیشگوئی بھی پائی جاتی ہے۔ جس میں آنے والے رسول کا نام بھی بتایا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ واذ قال عیسی ابن مریم یابنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقاً لما بین یدی من التوراۃ ومبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد (الصف) اس آیت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے بعد ایک نئے رسول کے آنے کی خوشخبری دی ہے جس کا نام احمدؐ ہوگا۔

اس سورۃ میں مومنوں کو تجدید ایمان کی تحریک اور انہیں مسیح ؑ کے حواریوں کی طرح انصار اللہ بننے کی دعوت دینا وغیرہ بہت سی ایسی باتیں ہیں جو اس سورۃ کا تعلق ہمارے زمانہ سے ثابت کرتی ہیں۔ لیکن اس وقت میں اس پیشگوئی کے متعلق صرف ایک دو باتیں عرض کرتا ہوں۔ کہ اس کے مصداق احمدؐ نام ہونے کے لحاظ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں۔ یا کہ احمدؑ مسیح موعود علیہ السلام ظاہر ہے۔ کہ انجیل میں ان الفاظ میں کہ کوئی احمدؐ نامی رسول آئیگا۔ کوئی پیشگوئی نہیں ملتی صرف فارقلیط کا لفظ مذکور ہے۔ جو مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان متنازعہ فیہ ہے۔ عیسائی اس سے مراد تسلی دینے والا لیتے ہیں لیکن اس پیشگوئی کا مصداق اگر مسیح موعود علیہ السلام کو قرار دیا جائے۔ تو اس میں کوئی اشکال باقی نہیں رہتا اس صورت میں اس پیشگوئی کا قرآن مجید میں اعلان کئے جانا اور یہ

تیرہ سو سال کے بعد اس کا وقوع میں آنا خود اس امر کا ثبوت بن جاتا ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ضرور بنی اسرائیل سے یہ بات کہی تھی۔

یہاں غیر احمدی علماء کے ایک اعتراض کا جواب دینا بھی ضروری خیال کرتا ہوں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ تمام مسلمانوں اور مفسرین نے اس پیشگوئی کا مصداق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قرار دیا ہے۔ تو کیا سارے مسلمان غلط سمجھتے رہے۔ بیشک متقدمین ایسا ہی خیال کرتے رہے ہیں۔ لیکن اس سے بھی اُن کی عیسائیوں سے ایک مشابہت ثابت ہوتی ہے۔ اور یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کے مطابق ہے۔ کہ مسلمان بھی نصاریٰ کے قدموں پر چلیں گے حضرت موسیٰ کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے موسیٰ کی مانند ایک نبی کے بھیجنے کے متعلق پیشگوئی کی جو کتاب استثناء باب ۱۸ میں درج ہے۔ اور اس کے متعلق قرآن مجید نے بھی یہ فرمایا ہے۔ کہ اس کے مصداق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ چنانچہ فرمایا۔ قل ارأیتم ان کان من عند اللہ وکفرتم بہ وشہد شاہد من بنی اسرائیل علی مثلہ فاٰمن واستکبرتم کہ بنی اسرائیل سے ایک شاہد یعنی حضرت موسیٰ نے یہ شہادت دی تھی۔ کہ اس کی مانند ایک نبی آئے گا۔ اسی طرح آیت کما ارسلنا الی فرعون رسولا میں بھی اس پیشگوئی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اور علاوہ ازیں تمام مفسرین اور متکلمین علماء امت محمدیہ نے اس پیشگوئی کا مصداق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی مانا ہے۔ لیکن عیسائیوں نے حضرت موسیٰ کی مذکورہ بالا پیشگوئی کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر لگایا۔ اور خود آپ کے حواریوں نے آپ کو اس پیشگوئی کا مصداق قرار دیا جیسا کہ اعمال باب ۷ آیت ۳۷ اور یوحنا $\frac{1}{45}$ سے ظاہر ہوتا ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور تک مسلسل چھ سو سال تک یہی پیشگوئی کا مصداق حضرت مسیح عیسیٰ کو قرار دیا جاتا رہا۔ لیکن بعد میں اس پیشگوئی کا مصداق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قرار دیا گیا

اسی طرح پیشگوئی اسمہ احمد کو بھی جس میں مسیح ابن مریم نے اپنے مثیل کے آنے کی پیشگوئی کی تھی۔ اور اس کا نام احمد بتایا تھا مسلمان علماء نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر چسپاں کیا لیکن اب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور سے معلوم ہوا۔ کہ اس پیشگوئی کے اصل مصداق حضرت احمد مسیح موعود علیہ السلام تھے۔ چنانچہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب اعجاز المسیح۔ ازالہ اوہام وغیرہ میں اپنے آپ کو اس پیشگوئی کا مصداق ٹھہرایا۔

کیا آنحضرت صلعم کا نام احمد تھا

اس پیشگوئی میں آنے والے رسول کا نام احمد بتایا گیا تھا۔ اور اصل مضمون پیشگوئی کا یہی ہے۔ کہ آنے والے رسول کا نام احمد ہوگا۔ یعنی وہ اس نام سے پکارا جاتا ہوگا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذاتی نام احمد تھا؟ تمام مسلمان اس امر پر متفق ہیں کہ آپ کا ذاتی نام احمد نہ تھا۔ چنانچہ شاہ عبدالقادر صاحب موضح القرآن برحاشیہ ترجمہ قرآن شاہ رفیع الدین صاحب آیت زیر بحث کے متعلق لکھتے ہیں۔

۱۔ حضرت کا نام دنیا میں "محمد" رکھا گیا۔ اور فرشتوں میں احمد ہے"۔ اس سے ظاہر ہے کہ آپ کا نام زمین پر احمد نہ رکھا گیا تھا۔ بلکہ یہ ایک صفاتی نام تھا جو فرشتوں میں تھا۔ اور یہ آپ کے دوسرے صفاتی ناموں حاشر، عاقب، نبی التوبہ وغیرہ کی طرح ایک نام تھا۔

۲۔ قرآن مجید میں آپ کا نام محمد متعدد آیات میں ذکر ہوا ہے۔ فرمایا ما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل اور آیت ما کان محمد ابا احد من رجالکم اور آیت بما نزل علی محمد اور آیت محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار۔ لیکن سارے قرآن مجید میں ایک بھی آیت ایسی نہیں پائی جاتی۔ جس میں آپ کو احمد نام سے پکارا گیا ہو اگر اسمہ احمد والی پیشگوئی واقعی طور پر آپ کے متعلق ہوتی۔ تو کم از کم قرآن مجید میں ایک دو دفعہ ہی آپ کو احمد نام سے یاد کیا جاتا۔

۳۔ دعاؤں وغیرہ میں بھی آپ کا نام محمد ذکر کیا گیا ہے۔ درود شریف میں اللّٰھُمَّ صل علی محمد فرمایا۔ اذان میں بھی محمد رسول اللہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور کلمہ شہادتین میں بھی محمدؐ رکھا گیا۔ اگر آپ کا نام احمد بھی اسم محمد کی طرح ہوتا۔ تو پھر کلمہ میں محمد کی جگہ احمد کہنا بھی جائز ہوتا۔ لیکن کیا کوئی مولوی یہ جائز رکھیگا۔ کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں محمد کی بجائے احمد رسول اللہ کہا جائے۔ کوئی مسلمان اس قسم کی تبدیلی کو جائز نہیں قرار دے گا۔ جو اس بات کی دلیل ہے کہ آپ کا اصلی اور ذاتی نام محمدؐ تھا نہ کہ احمدؐ

۴۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سنہ ۹۸ میں عیسائی بادشاہوں کو خطوط لکھے۔ ایک خط ہرقل قیصر روم کو لکھا۔ اور ایک خط مقوقس شاہ اسکندریہ کو اور ایک نجاشی شاہ حبشہ کو لکھا (بخاری) اور یہ سب بادشاہ عیسائی تھے اور عیسیٰ علیہ السلام کی پیشگوئی تھی۔ کہ احمد نام کا رسول ظاہر ہوگا۔ اس لئے کیا یہ ضروری نہ تھا۔ کہ کم از کم ان عیسائی بادشاہوں کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیشگوئی یاد دلانے کے لئے اور یہ بتانے کے لئے کہ آپ اس پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ اپنا نام احمد لکھتے۔ لیکن آپ نے احمد کی بجائے اپنا نام محمد ہی لکھا۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے موقعہ پر جب کہ عیسائیوں پر اس نام سے حجت قائم کی جا سکتی تھی آپ کا نام احمد نہ لکھنا اس بات کی دلیل ہے۔ کہ نہ آپ کا ذاتی نام احمد تھا۔ اور نہ ہی آپ اس پیشگوئی کے اپنے آپ کو مصداق سمجھتے تھے۔ جب یہ ظاہر ہے۔ کہ آپ کا ذاتی نام احمد نہیں تھا۔ تو آپ پر اس پیشگوئی کو اگر چسپاں کیا جا سکتا ہے۔ تو وہ تاویلی رنگ میں ہو سکتا ہے نہ کہ حقیقی طور پر۔ اور اس کے حقیقی مصداق حضرت احمد مسیح موعود علیہ السلام مثیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی ہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ کا نام احمد تھا

آپ کا اصلی اور امتیازی نام احمد تھا غلام کا لفظ آپ کے دوسرے افراد خاندان میں مشترک تھا۔ آپ کے والد ماجد کا نام غلام مرتضےٰ اور آپ کے بھائی کا نام غلام قادر تھا۔ پس آپ کا حقیقی نام احمد ہی تھا۔ چنانچہ آپ کے نام پر آپ کے والد ماجد نے ایک گاؤں احمد آباد بسایا۔ اور دوسرے گاؤں کا نام آپ کے بھائی کے نام پر قادر آباد رکھا۔ نیز حضور نے اپنی کتابوں میں اور خطوط کے نیچے بھی اپنا نام احمد لکھا۔ دیکھو لجۃ النور اور خطبہ الہامیہ وغیرہ اور فتاویٰ احمدیہ میں ایک عرب کے نام خط جس کے نیچے حضور نے اپنا نام احمد لکھا۔ علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ نے بھی آپ کو متعدد الہامات میں احمد کے نام سے پکارا۔ مثلاً فرمایا۔ یا احمد بارک اللہ فیک اور الہام یا احمد اسکن انت وزوجک الجنۃ اور انا ارسلنا احمد الی قومہ۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ آپ کا نام خدا کے نزدیک بھی احمد ہی تھا۔ نیز آپ نے بیعت بھی احمد کے نام پر ہی لی۔ اور اپنے آپ کو اس قرآنی پیشگوئی کا مصداق بھی قرار دیا پس یہ ایک فیصلہ کن پیشگوئی ہے جس میں نہ صرف ایک رسول کے آنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ بلکہ اس کا نام بھی بتایا گیا ہے کہ اس کا نام احمد ہوگا۔ اور عیسیٰؑ کے نام پر اس پیشگوئی کے ذکر کرنے میں یہ ایک سِر بھی ہے۔ کہ جب یہ رسول آئیگا۔ اس وقت مسلمانوں کی حالت یہود جیسی ہوگی۔ اور وہ اس وقت مسیح کے محتاج ہوں گے

اس آیت میں فلما جاءھم بالبینات کے الفاظ بصیغہ ماضی بیان ہوئے ہیں۔ تو یہ اس کے تحقق وقوع کو یقینی ثابت کرنے کیلئے ہے۔ گویا اسے واقع شدہ سمجھنا چاہیئے جیسا کہ پیشگوئیوں میں عام قاعدہ ہے۔ کہ مستقبل کے واقعات کو بصیغہ ماضی بیان کیا جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ سورہ احزاب میں فرماتا ہے واورثکم ارضھم ودیارھم وارضا لم تطؤھا کہ ہم نے تمہیں اس زمین کا بھی وارث کر دیا جس پر تم ابھی چلے بھی نہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ تم وارث ہو جاؤ گے۔ نیز فرمایا۔ فلما راوہ زلفۃ سیئت وجوہ الذین کفروا (الملک) جب انہوں نے عذاب کو قریب دیکھا یہ بصیغہ ماضی بیان ہوا ہے۔ حالانکہ یہ سورہ مکی ہے اور وہ عذاب ابھی نازل نہ ہوا تھا۔ اصل مراد یہ ہے کہ جب اسے دیکھیں گے۔

اسی طرح مسیح عیسےٰ علیہ السلام کے بعد آنے سے مراد بعدیت متصلہ نہیں۔ بلکہ جو چیز بھی دوسرے چیز کے بعد آئے وہ اس کے بعد ہی کہلائے گی جیسے کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ: وہ جنہوں نے قرآن مجید کو سنا انہوں نے اپنی قوم سے جا کر کہا انا سمعنا کتابا انزل من بعد موسےٰ کہ ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسےٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ حالانکہ قرآن مجید حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے بعد نازل ہوا تھا۔

الغرض سورہ صف کی یہ پیشگوئی حقیقی اور ظاہری طور پر حضرت احمد مسیح موعود علیہ السلام پر ہی صادق آتی ہے۔ اور ساری سورۃ کو غور سے پڑھا جائے تو صاف معلوم ہوگا کہ اسمہ احمد والی پیشگوئی کا تعلق مسیح موعودؑ کے زمانہ سے ہے جو مہدی بھی ہے اور مسیح بھی۔ اور مہدی کا نام بھی حدیثوں میں احمدؐ ذکر ہوا ہے۔ فانہ المھدی واسمہ احمد (اقتراب الساعۃ) اور شیخ ولی نعمت اللہ صاحب نے بھی اپنے قصیدہ "مے بینم" مہدی کا نام احمدؐ ہی بتایا ہے چنانچہ فرماتے ہیں:

ا ح م د مے خوانم
نام آں نامدار مے بینم

قرآن مجید میں آخری زمانہ کے موعود کے متعلق اور بھی پیشگوئیاں ہیں۔ لیکن طوالت کے خوف سے انہی پانچ پیشگوئیوں پر اکتفا کرتا ہوں۔ جن میں موعود اسلام کی خبر دی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ وہ اس وقت آئے گا جب کہ مسلمانوں کی حالت یہود کے مشابہ ہو گی۔ اس لئے اس کا نام مسیح ہو گا۔

نیز اسے "رجل" قرار دیا ہے جو مطابق حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رجل فارسی ہو گا۔ اور وہ خدا کا رسول ہو گا۔ اور اس کا نام احمدؐ ہو گا۔ اور وہ رسول اور خدا کا مسیح حضرت احمد مسیح موعود علیہ السلام بانئے جماعت احمدیہ ہیں اللھم صل علی محمد وعلی خادمہ احمد المسیح الموعود وبارک وسلم۔

اٹامک انرجی پر علمی لیکچر اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی شمولیت

۴؍ دسمبر کو ڈاکٹر پی کے کچلو پروفیسر طبیعات گورنمنٹ کالج لاہور قاضی محمد اسلم صاحب کے ہمراہ دوپہر کی گاڑی سے قادیان تشریف لائے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بجے شرف ملاقات بخشا۔ اس کے بعد آپ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ تعلیم الاسلام کالج اور مختلف کارخانوں کو دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ شام کے پانچ بجے مجلس مذہب و سائنس کے زیر اہتمام آپ کے اعزاز میں چائے کی دعوت دی گئی جس میں علاوہ دوسرے احباب کے حضرت مفتی محمد صادق صاحب السید المنیر الحصنی۔ مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس اور جناب سید ولی اللہ شاہ صاحب نے بھی شمولیت فرمائی۔

بعد نماز مغرب مسجد اقصےٰ میں ڈاکٹر صاحب موصوف نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی زیر صدارت "اٹامک انرجی اور اس کے اقتصادی اور سائنٹفک پہلوؤں" پر تقریر فرمائی۔ آپ نے بیان فرمایا کہ موجودہ علوم کی روشنی میں مادہ اور قوت ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ اور دونو ایک دوسرے میں تبدیل کئے جا سکتے ہیں۔

اس کے بعد آپ نے ایٹمز کی اہمیت پر میجک لینٹرن کی امداد سے روشنی ڈالی۔ بالآخر اس کے اقتصادی پہلو بیان کئے آپ نے فرمایا۔ چونکہ ہندوستان میں کوئلہ کی کمی ہے۔ اس لئے صنعتی اور اقتصادی ترقی میں اعلےٰ کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ ہم اٹامک انرجی کے استعمال کی طرف توجہ کریں۔

آخر میں حضرت اقدس نے اپنی تقریر صدارت میں فرمایا کہ ہمیں آپ کی تقریر سے بعض نئی باتیں معلوم ہوئیں۔ خصوصاً یہ کہ انسانی دماغ میں خیالات کا انتقال کس طرح ہوتا ہے۔ حضور نے فرمایا۔ کہ لوگ ایٹم بم سے بہت گھبرائے ہوئے ہیں۔ حالانکہ جو تباہی اس سے ہوتی ہے اس سے کہیں زیادہ انسان ہر سال طبعی موت سے مرتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ جتنے آدمی مارتا ہے۔ وہاں اس سے زیادہ پیدا بھی کر دیتا ہے۔ لیکن اس کے بالمقابل انسان کے ہاتھ میں ہلاک کرنے کا آلہ تو آگیا ہے لیکن تخلیق پر قدرت نہیں رکھتا یہی وجہ ہے کہ لوگ ایٹم بم کے نام سے گھبراتے ہیں۔ ہمیں چاہیئے اس ہستی کی طرف توجہ کریں جس کے ہاتھ میں مارنے کی بھی طاقت ہے اور پیدا کرنے کی بھی۔

اعلان فراہمی چندہ برائے تعمیر احمدیہ دار التبلیغ الاسلام پونچھ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ نے جماعت احمدیہ پونچھ کو احمدیہ دار التبلیغ الاسلام کی تعمیر کے سلسلہ میں ۵۰۰/ روپیہ تک جماعت ہائے پونچھ و کشمیر معہ جموں و اضلاع پنجاب و صوبہ سرحد کی جماعتوں سے مندرجہ ذیل شرائط کے ماتحت چندہ فراہم کرنے کی اجازت عطا فرمائی ہے۔

(۱) اس چندہ کا مرکز کے لازمی چندوں (چندہ عام و حصہ آمد و جلسہ سالانہ) اور چندہ کالج پر اثر نہ پڑے۔ اور نہ ہی ترسیل چندہ میں التوا ہو۔

(۲) کسی ایسے دوست یا جماعت سے چندہ وصول نہ کیا جائے جو مرکز کے لازمی چندہ کا بقایا دار ہو۔ احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ جہانتک ہو سکے اس کار خیر میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ناظر بیت المال قادیان۔

تقرر امارت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل تقرر امارت منظور فرمائے ہیں۔ احباب متعلقہ نوٹ فرما لیں۔ یہ انتخاب ۳۰؍ اپریل ۱۹۴۷ء تک کے لئے ہیں۔

(۱) جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے لئے بابو قاسم دین صاحب کو امیر مقرر کیا جاتا ہے۔

(۲) جماعت احمدیہ راولپنڈی کے لئے ضیاء الحق صاحب کو امیر اور میاں محمد عالم صاحب ڈپٹی مرڈ سب انسپکٹر پولیس کو نائب امیر مقرر کیا جاتا ہے۔

ناظر اعلےٰ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عربی و انگریزی زبان میں تقاریر

۸؍ دسمبر کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں انگریزی و عربی زبان میں دو تقریریں ہوں گی۔ پہلی تقریر انگریزی میں جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس Did Jesus die on the cross کے عنوان پر اور دوسری تقریر عربی میں جناب مولوی ابو العطا صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ "السیاسۃ الاسلامیۃ فی الھند" کے موضوع پر فرمائیں گے۔ ہر تقریر پر اسی زبان میں سوالات کی اجازت ہوگی۔ آخر میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز قیمتی ارشادات سے مستفید فرمائیں گے۔ انشاء اللہ

انعامی مقابلہ بزم حسن بیان

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام بزم حسن بیان کا مرکزی انعامی مقابلہ انشاء اللہ مؤرخہ ۲۷؍ دسمبر بروز جمعہ بعد نماز مغرب و عشاء ساڑھے سات بجے مسجد اقصےٰ میں منعقد ہوگا۔ تقاریر سات سات منٹ کی ہوں گی۔ مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر تقریر کرنی ہوگی۔ (ا) تبلیغ کی اہمیت و ضرورت (ب) احمدیت ہم سے کیا چاہتی ہے (ج) فرقہ وارانہ فسادات کا حل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کی روشنی میں۔

۴ اس مقابلے میں جو پہلے پانچ دوست آئیں گے ان کا فائنل مقابلہ بھی ہوگا۔ قائدین و زعماء مجالس ہمیں از خدام کے نام بھجوا دیں جو اس مقابلے میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ — مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

جناب سول سرجن صاحب المورہ

کی بیگم صاحبہ تحریر فرماتی ہیں۔ کچھ دن پیشتر میں نے اور میری ہمشیرہ نے آپ کی بواسیری گولیاں استعمال کیں بہت فائدہ ہوا خونی بواسیر کے لئے آپ کی گولیاں اکسیر ہیں۔

بیگم حبیب الحسن خان

بواسیری ایک ماہ کا کورس آٹھ روپے۔

نوٹ:۔ تفسیر کبیر تیسویں پارہ کا جزو اول مقابلتہً رعائتی قیمت پر ملے گی۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

جناب ڈپٹی جنرل صاحب او۔ٹی ریلوے

گورکھپور سے لکھتے ہیں۔ کہ آپ کی سونے کی گولیاں موصول ہوئیں۔ مجھے دفتری کام سے بہت تھکن اور کمزوری محسوس ہونے لگی تھی۔ آپ کی سونے کی گولیوں کے استعمال سے اب کام کرتے ہوئے نہ تھکن محسوس ہوتی ہے نہ کمزوری بہت مفید طلسمی اثر گولیاں ہیں۔ سونے کی گولیاں رجسٹرڈ دو ہفتہ کا کورس ساڑھے سات روپے ایک ماہ کا کورس چودہ روپے۔

نوٹ:۔ تفسیر کبیر تیسویں پارہ کا جزو اول مقابلتہً رعائتی قیمت پر ملے گی۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

رات کو خوب چکر لگاتا پھرتا ہے

جناب میاں امام الدین صاحب سندھ سے لکھتے ہیں۔ ایک آدمی جو رات کو دیکھ نہیں سکتا تھا اسے آپ کا سرمہ جواہر والا رجسٹرڈ استعمال کرایا گیا۔ سبحان اللہ! سرمہ ہے کہ کرامت؟ اب وہ خوب رات کو چکر لگاتا پھرتا ہے۔ پہلے وہ رات کے وقت اندھا تھا۔ اب اس کی نظر بہت تیز ہو گئی ہے سرمہ جواہر والا رجسٹرڈ پانچ روپے شیشی ٹھنڈا سرمہ دو روپے شیشی۔ یہ دونوں سرمے اکٹھے استعمال کئے جاتے ہیں۔ نوٹ:۔ تفسیر کبیر تیسویں پارہ کا جزو اول مقابلتہً رعائتی قیمت پر ملے گی۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نور منجن
شیشی ۴ اونس
دو روپے
شیشی ۲ اونس
ایک روپیہ

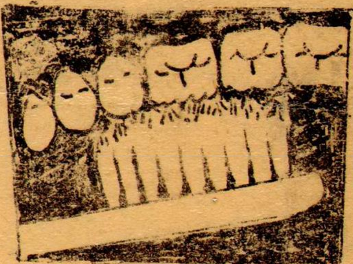

نور منجن
شیشی ایک اونس
آٹھ آنے

میاں محمد بوٹے خاں صاحب گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

سابق مؤذن مسجد اقصےٰ کا مکتوب

میرے دانتوں میں درد تھا اور مسوڑھے بہت خراب تھے۔ آپ کی دوا سے درد بھی جاتا رہا۔ اور مسوڑھے بھی خوب مضبوط ہو گئے۔ محمد بوٹے خان

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نور الدین قادیان

اکسیر شباب

یہ دوا نہایت مفید اجزاء سے تیار کی گئی ہے اسمیں کشتہ سونا مشک اور بہت سی قیمتی ادویہ پڑتی ہیں اسکی تعریف کرنا لاحاصل ہے اسکے استعمال سے ہی اسکی خوبیاں معلوم کی جاسکتی ہیں نہایت مقوی دوائیوں سے اسکو ترتیب دیا گیا اور تمام اعضائے رئیسہ کی طاقت کا اسمیں خیال رکھا گیا ہے۔ قیمت فی شیشی ۷/ روپے علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

ہمدرد نسواں (اٹھرا کیلئے)

دواخانہ خدمت خلق قادیان سے طلب فرمائیں جسمیں مشک درجہ اول ایرانی زعفران وغیرہ بیش قیمت اجزا شامل ہیں قیمت مکمل کورس ۲۰ اور فی تولہ ۲

1120

شاهی طبیب حضرت خلیفہ نور الدین رضؓ کے شاگرد کی ۳۵ سالہ مجربات

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

اسقاط کا مجرب علاج ہے۔ جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہیں۔ ان کے لئے حب اٹھرا (رجسٹرڈ) نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے کھانے والے ہزاروں بے چراغ گھر خوبصورت بچوں سے روشن ہو چکے ہیں۔ خاکسار نے خلیفۃ المسیح الاول نور الدین رضؓ سے طب سبقاً پڑھی۔ اور آپ کے حکم سے ۱۹ء میں دوکان کھولی۔ اور حب اٹھرا کا اشتہار دیا۔ آج پینتیس ۳۵ برس کے عرصہ میں بفضل خدا ہزارہا گھر بچوں کے چراغوں سے روشن ہو چکے ہیں۔ اور ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ۔ اٹھرا کے مریض استعمال کریں دیر کرنا گناہ ہے مکمل خوراک

حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکلکشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ ملوں کا درد کولہوں کا درد۔ متلی سے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی سیاہیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک تین روپے (۳)

حب عنبری (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں عنبر۔ مشک۔ موتی۔ زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوت کم ہو چکی ہے۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ دم رک گیا ہو۔ چہرہ بے رونق۔ حافظہ کمزور اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر رکھتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آ جاتی ہے۔ حرارت غریزی تیز ہو جاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے۔ جسم فربہ اور حیت و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ حب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی بیس ۲۰ روپے۔

حب مسان

علامات۔ بچہ کا روز بروز سوکھنا۔ گردن کا پتلا اور پیٹ کا بڑھ جانا بچہ کا بے حد لاغر ہو جانا۔ چمڑا ڈھیلا پڑ جانا۔ دانتوں کے آگے پیچھے سلوٹیں پڑ جانا۔ کچھ عرصہ بعد صرف ہڈیاں اور چمڑہ ہی دکھائی دینا۔ لوگ دھاگے تعویذ کرا لے کر اپنے وقت ضائع کر دیتے ہیں۔ اور ہر سال ہزارہا بے زبان بچے اس کا شکار والدین کی غفلت سے ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے خوشخبری ہے۔ کہ ہمارے دواخانہ کی تیار کردہ "حب مسان" جو بفضل خدا مفید ہے استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے بچہ بفضل خدا موٹا اور تندرست ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲/

بچوں کی چونڈی

مندرجہ ذیل بیماریوں کا مجرب علاج ہے۔ بدہضمی۔ دست سبز دست۔ لیسدار پاخانے۔ زکام۔ نزلہ کھانسی بخار نمونیہ پسلی کا درد۔ نیند کم آنا۔ نیند سے رو کر اٹھنا۔ دانت نکلتے وقت یہ بیماریاں زیادہ حملہ کرتی ہیں لہذا آپ اپنے بچوں کی صحت کی نگرانی کرتے ہوئے فوراً اطلاع دیں تا آپ کے بچوں کی محافظ حب مسان و چونڈی دونوں روانہ کی جاویں۔ خدا کے فضل سے اٹھرا کی طرح یہ دونوں اکسیر صفت ہیں۔ ہر گھر میں ان کی موجودگی ضروری ہے۔ قیمت فی شیشی خورد ۱۲/ کلاں ۱۸/

حب نظامی

یہ گولیاں۔ موتی۔ مشک اور زعفران سے مرکب ہیں۔ طاقت کیسی ہی رہ چکی ہو۔ اور پٹھے کام کو چھوڑ چکے ہوں۔ حافظہ کمزور اور نظر نے ہٹنا شروع کر دیا ہو۔ حرارت غریزی کمزور ہو کر بدن ٹھنڈا پڑ گیا ہو۔ اور دل کی دھڑکن شروع ہو کر روز بروز ترقی کرتی جاتی ہو۔ حب نظامی بفضلہ تعالیٰ مدد دینے والی ہے قیمت ایک ماہ کی خوراک چھ روپے (۶)

نعمت الٰہی

یعنی

لڑکے پیدا ہونے کی دوائی!

کون ہے۔ جس کو اولاد نرینہ کی خواہش نہیں۔ اس کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے۔ جن کے ہاں کوئی لڑکا نہیں۔ وہ تو ہر وقت دل برداشتگی۔ غمگینی۔ اداسی وغیرہ تکلیف میں مبتلا رہتے ہیں۔ لیکن جن کے ہاں لڑکے ہیں۔ وہ بھی یہ خواہش رکھتے ہیں۔ کہ خداوند کریم اور بھی لڑکے عطا فرمائے۔ لہٰذا مولوی حکیم نور الدین رضؓ صاحب طبیب شاہی کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی جس کا نسخہ حضور سے ہم نے سبقاً پڑھا ہے۔ ہمارے دواخانہ میں ہر وقت تیار رہتی ہے۔ جن دوستوں کو ضرورت ہو۔ وہ منگوا کر استعمال کریں۔ بفضل خدا کامیاب ہوں گے۔ قیمت مکمل خوراک چھ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زد جام عشق

اس کی خوبی کو تقریباً ہر ایک جانتا ہے۔ اور قیمتی اجزاء مثلاً موتی۔ مشک اور زعفران وغیرہ سے مرکب ہے قوت .. کی ضامن ہے۔ حرارت غریزی کو بڑھانے میں بے مثل ہے۔ طاقت کے لئے لاجواب کمزوری اعصاب کے دور کرنے میں بے نظیر ہے۔ اس کا استعمال ادھیڑ پن میں تمام جسمانی طاقت کو محفوظ رکھتا ہے۔ اور آئندہ کمزوری پیدا نہیں ہوتی۔

قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی بارہ روپے ۱۲/-/-

المشتہر

حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت احمدیہ چوک قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۶ دسمبر لنڈن کانفرنس کے سلسلے میں جس گول میز کانفرنس کے انعقاد کی توقع تھی وہ ابھی تک نہیں ہو سکی۔ مسٹر محمد علی جناح اور سردار بلدیو سنگھ کے درمیان متوقع ملاقات بھی نہیں ہو سکی۔ مسٹر اٹیلی وزیر اعظم برطانیہ نے سر سٹیفورڈ کرپس لارڈ پیتھک لارنس وزیر ہند اور مسٹر الیگزنڈر سے دو مرتبہ ملاقات کی۔ پہلی ملاقات کل صبح کے وقت ہوئی اور دو گھنٹے تک جاری رہی۔ دوسری ملاقات شام کو ہوئی۔ امید ہے کہ وزارتی مشن کے ارکان کو مسٹر جناح۔ پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار بلدیو سنگھ سے الگ الگ ملاقاتیں کریں گے

لنڈن ۶ دسمبر ہاؤس آف کامنز میں مسٹر موریسن نے بتایا کہ ہندوستانی زعماء سے گفت و شنید کے سلسلہ میں جلد ایک سرکاری بیان شائع کیا جائے گا جس میں اس گفت و شنید پر روشنی ڈالی جائے گی۔

لنڈن ۶ دسمبر امید ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار بلدیو سنگھ ہفتہ کو ہندوستان روانہ ہو جائیں گے۔ لارڈ ویول وائسرائے ہند فی الحال چند دن یہیں رہیں گے۔ ان کی جگہ سر جان کالول گورنر بمبئی جو ان دنوں قائم مقام وائسرائے ہیں دستور ساز اسمبلی میں حصہ لیں گے۔ مسٹر محمد علی جناح بھی ہفتہ کو واپس ہندوستان نہیں جا رہے۔ ابھی قطعی طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ آپ کب ہندوستان روانہ ہوں گے۔

نئی دہلی ۶ دسمبر سرکاری حلقوں کا بیان ہے کہ دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں وائسرائے ہند کی شرکت اور تقریر کرنے کا کوئی پروگرام نہیں ہے

لنڈن ۶ دسمبر کل رات پنڈت جواہر لال نہرو نے انڈیا ہاؤس میں پروفیسر لاسکی کے ساتھ کھانا کھایا۔ پروفیسر لاسکی انگلستان کی لیبر پارٹی کے پیش پیش رہنما رہے ہیں

نئی دہلی ۶ دسمبر سردار پٹیل ہوم ممبر حکومت ہند بمبئی سے واپس دہلی پہنچ گئے ہیں۔

نئی دہلی ۶ دسمبر مسٹر جگ جیون رام لیبر ممبر حکومت ہند نے کارخانہ داروں اور مزدوروں کے نمائندوں کے درمیان تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کارخانہ داروں کو سمجھ لینا چاہیئے کہ مزدوروں کے حقوق کے تحفظ اور ان کو آرام پہنچانے کے لئے ان کی کیا ذمہ واریاں ہیں۔ ملک میں وہی صنعتیں ترقی کر سکتی ہیں جو عوام کے لئے آرام کا موجب ہوں۔ اگر کوئی صنعت مزدوروں کے لئے تکلیف کا موجب ہو جائے تو وہ ہرگز ترقی کی مستحق نہیں ہے۔

نئی دہلی ۵ دسمبر کانسٹی ٹیوٹ اسمبلی کے افتتاحی اجلاس کے سلسلے میں اسمبلی کے سنیئر افسروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ اسمبلی کے مستقل صدر کے لئے اس وقت تین نام تجویز کئے گئے ہیں ان میں مولانا ابوالکلام آزاد ڈاکٹر راجندر پرشاد مسٹر کے ایم منشی کے نام شامل ہیں۔

کراچی ۵ دسمبر توقع کی جاتی ہے کہ ۹ دسمبر سے ۱۹ دسمبر تک امریکہ اور ترکیہ سے ۴۲ ہزار ٹن گندم کراچی کی بندرگاہ میں پہنچ جائے گی۔ یہ خوراک فوراً قحط زدہ علاقوں میں پہنچا دی جائے گی۔

پیرس ۵ دسمبر سوشلسٹ لیڈر کو فرانسیسی نیشنل اسمبلی کا صدر منتخب کر لیا گیا ہے۔ آپ تیسری بار نیشنل اسمبلی کے صدر منتخب ہوئے ہیں

نانکنگ ۵ دسمبر اشتراکی فوج کے ایک ہزار سپاہی خلیج چلی عبور کر کے مرکزی حکومت کے صوبہ شن ٹونگ میں داخل ہو گئے ہیں۔ بندرگاہ ڈیرین میں اشتراکی فوجوں کے خروج کی وجہ سے بہت افراتفری پھیلی ہوئی ہے۔

بیروت ۵ دسمبر حکومت اطالیہ کے سیاسی نمائندے بیروت پہنچ گئے ہیں۔ ان کی آمد سے حکومت لبنان اور اطالیہ کے درمیان ڈپلومیٹنگ تعلقات پھر سے قائم ہو گئے ہیں

لنڈن ۵ دسمبر اگرچہ ہندوستانی لیڈروں اور برطانوی حکومت کے درمیان گفت و شنید پرائیویٹ ہو گی لیکن حزب مخالف کے اصرار پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ان کے نتائج کی مختصر روئداد سے ہر روز دارالعوام کو بھی مطلع کیا جائے گا حزب مخالف ان مذاکرات پر ابھی کوئی تبصرہ نہیں کر رہا۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ اس نازک موقعہ پر برطانوی حکومت کو پریشان نہیں کرنا چاہتے

یونان ۳ دسمبر مقامی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے موجودہ فرقہ وارانہ فضا کے پیش نظر ایک نیا حکم جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے چھرے برچھیاں اور لمبے چاقو وغیرہ بیچنے یا تیار کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ یہ حکم ایک ماہ تک جاری رہے گا۔

سری رام پور ۵ دسمبر گاندھی جی نے پرارتھنا کے بعد لوگوں کو ہدایت کی۔ وہ بیرونی ذرائع تحفظ پر بھروسہ نہ کریں۔ بلکہ اپنی قوت کے بل پر اپنا دفاع کریں۔

نانکنگ ۵ دسمبر چین کی سرکاری حکومت نے اعلان کیا ہے کہ چینی کمیونسٹوں نے منچوریا میں پانچ لاکھ باون ہزار فوج جمع کر لی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امام صاحب مسجد احمدیہ لنڈن کی مسٹر جناح سے ملاقات

لنڈن ۵ دسمبر بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جناب چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔ اے۔ ایل ایل بی امام مسجد احمدیہ لنڈن نے آج مسٹر جناح سے ان کی جائے رہائش پر ملاقات کی۔ اور انگلستان میں مسلم پراپیگنڈا کے متعلق تبادلہ خیالات کیا۔

ماسکو ۵ دسمبر روسیوں نے جرمنی کے اس حصہ پر قبضہ کر رکھا ہے۔ جو فوجی لحاظ سے جرمنی کا اہم ترین حصہ ہے۔ اب روسیوں نے جرمنی کے اس حصہ میں روسی کلچر اور روسی تہذیب کے پھیلانے کا انتظام کیا ہے جس کی ابتداء مشہور جرمن شہروں کے ناموں کی جگہ روسی نام مقرر کرنے سے ہوئی ہے۔

مدراس ۵ دسمبر حکومت مدراس ان نئی تجاویز پر غور کر رہی ہے جن کی رو سے طویل مدت کے قیدیوں کو معاہدوں پر رہا کیا جائے۔ قیدیوں کے اس زمرہ میں سیاسی قیدیوں کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ تجاویز کی رو سے ایسے قیدیوں کو دو دو ماہ کے لئے معاہدہ پر رہا کر دیا جائے گا۔ وہ جہاں کہیں چاہیں اپنے عزیز و اقارب کے ہاں جا سکیں گے۔ مگر دو ماہ کی مدت کے خاتمے پر انہیں حکام جیل کو اطلاع دینا ہو گی

مدراس ۵ دسمبر حکومت مدراس نے ۱۵ دسمبر سے چاول کے راشن میں آٹھ اونس سے دس اونس اضافہ کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

یروشلم ۵ دسمبر تل ابیب کے مرکزی علاقہ میں پانچ مسلح یہودی ایک مقامی ہسپتال میں داخل ہوئے۔ اور ایک زخمی یہودی کو اپریشن کے کمرے سے اٹھا کر بھاگ گئے۔

لنڈن ۶ دسمبر آج شام کی اطلاع مظہر ہے وائسرائے ہند اور وزارتی مشن کے ارکان چار دن ہندوستانی زعماء سے الگ الگ ملاقات کر رہے ہیں۔ اور سردار بلدیو سنگھ کل صبح بذریعہ طیارہ واپس جا رہے ہیں۔

لنڈن ۶ دسمبر لنڈن کے اخبارات نے لکھا ہے کہ ہندوستانی زعماء کی گفت و شنید کی کامیابی کی کوئی امید نہیں رہی۔ لنڈن ٹائمز نے مسٹر جناح سے اپیل کی ہے کہ وہ دستور ساز اسمبلی میں شریک ہو جائیں۔ اگر وہ شریک ہو جائیں تو پھر مصالحت نہ کرنے کا الزام مسلمانوں پر نہیں لگایا جا سکے گا۔ اور اگر مسلم لیگ کے خدشہ کے مطابق اسمبلی میں ہندوؤں نے من مانی کارروائی کی تو پھر برطانیہ اپنی موجودہ پالیسی کو بدل لینے پر مجبور ہو جائے گا۔

نیویارک ۶ دسمبر مسز وجے لکشمی پنڈت کو عازم ہند ہو جائیں گی۔ آپ کی عدم موجودگی میں سر مہاراج سنگھ ہندوستانی وفد کی قیادت کے فرائض سرانجام دیں گے

نئی دہلی ۶ دسمبر حکومت ہند کی طرف سے مسٹر آصف علی کو امریکہ میں ہندوستان کا پہلا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔

کراچی ۶ دسمبر سندھ کے موجودہ وزیر اعظم سر غلام حسین ہدایت اللہ اور نیشنلسٹ مسلمان حاجی مولا بخش سندھ اسمبلی کے ممبر منتخب ہو گئے ہیں۔ دونوں نے علی الترتیب ۵۵۰۲ اور ۴۲۱۶ ووٹ حاصل کئے۔ ملکی گوبند رام کانگرسی امیدوار اسمبلی کے ممبر منتخب نہیں ہو سکے۔ آپ کو ۱۵۰۲ ووٹ ملے۔ آپ کی شکست سے سندھ اسمبلی کے ہندو ممبر بجائے بائیس کے اکیس رہ گئے ہیں۔

شملہ ۶ دسمبر مسٹر محمد صادق اور مسٹر عبدالعزیز سر شفاعت احمد پر حملہ کرنے کے الزام سے بری کر دیئے گئے ہیں

روم ۶ دسمبر آج فوجی عدالت نے جرمن کے سابق کمانڈروں کو اٹلی کے ۳۵۵ باشندوں کے قتل عام کے جرم میں گولی سے اڑا دینے کا حکم سنا دیا۔